السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علاج سے ایک عورت کا خون جاری ہوگیا اور اس نے نماز چھوڑ دی تو کیا وہ ان نمازوں کی قضا ادا کرے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خون حیض جاری کرنے کے لیے علاج کیا جائے اور اس علاج سے خون جاری ہو جائے تو اس کی وجہ سے ترک کی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں ہوگی۔ حیض کا خون جب بھی موجود ہوگا، اس کا حکم بھی موجود ہوگا، جیسا کہ عورت اگر کوئی مانع حیض چیز استعمال کرے اور اس کی وجہ سے حیض نہ آئے تو وہ نماز پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی، روزے قضا نہیں کرے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ہے کیونکہ حکم اپنی علت کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

''اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو وہ تو نجاست ہے۔''

پس جب یہ نجاست موجود ہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت ہوگا اور جب یہ نجاست موجود نہ ہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ226

محدث فتویٰ